



سوال

(349) کیا زمین کا کرایہ جینے والا بھی عشر ادا کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹھیکیدار زمین کا کرایہ بھی ادا کرتا ہے اور حکومت کے واجبات بھی ادا کرتا ہے اور فصل کا خرچ بھی ادا کرتا ہے۔ کیا اسے عشر دینا ہوگا۔ نیز گنے کی فصل سے عشر کا مسئلہ بھی بالتفصیل بتائیں۔ (اساتذہ جامعہ خادم القرآن الحدیث، جھوک دادو) (۲۰/ اگست ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹھیکیدار زمین کا ٹھیکہ نکال کر عشر دے، جب کہ حکومت کے واجبات دو طرح کے ہیں۔ مالی معاملہ اور نہری معاملہ۔ مالی نکال کر باقی ماندہ غلے سے عشر ادا کرے اور نہری معاملہ نہ نکالے بلکہ نہری زمین کو کٹونین کے حکم میں سمجھنا چاہیے یعنی اُس میں سے عشر کی بجائے نصف عشر یعنی یسواں حصہ ادا کرے۔

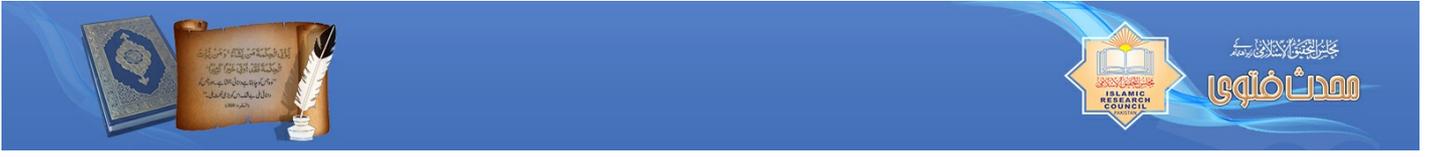
فصل کا خرچ بھی دو طرح کا ہے: ایک وہ جو فصل کا لازمی جز سمجھا جاتا ہے، جیسے بجائی کا خرچہ اور کھاد وغیرہ بھی بالتبع اس میں داخل ہے اس کو نہ نکالے، دوسرا وہ خرچ ہے جو مزدور کی مزدوری تصور ہوتا ہے اس کو کاٹ لے۔

گنے کا عشر گڑ کے حساب سے ادا کرنا ہوگا اور اگر زمین میں کھڑا ہی فروخت کر دیا جائے تو پھر بھی گڑ کا اندازہ کر لیا جائے۔ مین من سے ایک من کی ادائیگی کرنا ہوگی، یعنی اس کو قیمت لگا کر حساب لے باقی کر دیا جائے۔ البتہ اگر گنا مویشیوں کا چارابن جائے تو پھر اس میں کچھ بھی واجب نہیں۔

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 301



محدث فتویٰ